وکلاء کی پیشہ ورانہ غفلت کی صورت میں کاروائی کا طریقۂ کار

بحوالہ

وکلاء اور بار کونسلوں کا قانون 1973ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانونٔ انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلیئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

وکلاء کی پیشہ ورانہ غفلت کی صورت میں کاروائی کا طریقہ کار

سوال 1۔ وکلاء کے خلاف کاروائی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد پیشہ وارانہ غفلت یا کسی منفی رویے کے باعث وکلاء کے خلاف متعلقہ بار کونسل کی طرف سے کاروائی کرنا ہے۔

سوال 2۔ وکلاء کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کے لیے کون سا قانون موجود ہے؟

جواب۔ وکلاء کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کے لیے، وکلاء اور بار کونسلوں کا قانون 1973ء موجود ہے جس میں پاکستان بار کونسل اور صوبائی بار کونسلوں کی تشکیل کا طریقہ ء کار' ان کی ذمہ داریوں کا تعین اور مختلف عدالتوں میں پریکٹس کرنے والے وکلاء کی رجسٹریشن کے طریقہ ء کار وغیرہ کی وضاحت موجود ہے۔

سوال 3۔ غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنے پر وکلاء کے خلاف کیا کاروائی کی جا سکتی ہے؟

جواب۔ وکلاء اگر اپنے پیشے اور اخلاقی اعتبار سے غیر مناسب رویہ اختیار کریں تو انہیں عارضی طور پر بطور وکیل کام کرنے سے روکا جا سکتا ہے جبکہ انتہائی سنگین غلطی کی صورت میں مستقل پابندی بھی لگائی جا سکتی ہے۔

سوال 4۔ وکلاء کے غلط رویے سے متعلق شکایت کہاں درج کرائی جا سکتی ہے؟

جواب۔ سپریم کورٹ کے وکلاء کے غلط رویے کی شکایت پاکستان بار کونسل جبکہ ہائی کورٹ اور ماتحت عدالتوں کے وکلاء کی شکایت متعلقہ صوبائی بار کونسلوں میں چیئرمین کے ذریعے کرائی جا سکتی ہے۔

سوال 5۔ وکلاء کے خلاف شکایت درج کرانے کا کیا طریقہ کار ہے؟

جواب۔ سپریم کورٹ کے وکلاء کے غلط رویے کی شکایت پاکستان بار کونسل جبکہ ہائی کورٹ اور ماتحت عدالتوں کے وکلاء کی شکایت متعلقہ صوبائی بار کونسلوں میں چیئرمین کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔ درخواست میں الزامات سے متعلق ثبوت فراہم کرنے بھی ضروری ہیں۔ یہ شکایت اگر کوئی عام آدمی کر رہا ہو تو درخواست کے ساتھ بیان حلفی اور رسید ادائیگی 10 روپے فیس بار کونسل بھی لگانی چاہیے، البتہ متعلقہ بار کونسل بیان حلفی کے متعلق رعایت بھی کر سکتی ہے۔ شکایت موصول ہونے کے بعد ٹربیونل ایسے وکیل کو کام کرنے سے روک سکتا ہے اور فیصلہ کے وقت اس حکم کو تبدیل یا منسوخ بھی کر سکتا ہے۔ اگر بار کونسل کی انضباطی کمیٹی درخواست کو مسترد کر دے تو متاثرہ شخص 30 دن کے اندر متعلقہ ٹربیونل میں اپیل کر سکتا ہے جس کے متعلق ٹربیونل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

سوال 6۔ ٹربیونل تفتیش کے لیے کیا طریقہ کار اختیار کرتا ہے؟

جواب۔ ٹربیونل متعلقہ افراد کی رائے حاصل کرنے کے لئے ایک دن مقرر کرتا ہے جس کی اطلاع شکایت کرنے والے شخص' متعلقہ وکیل اور صوبے کے ایڈووکیٹ جنرل کو دی جاتی ہے۔ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے متعلقہ وکیل کو وضاحت کا موقع دیا جاتا ہے، اگر ٹربیونل ضروری سمجھے تو

شکایت کرنے والے فرد سے ضمانت کے طور پر کچھ رقم کا بھی مطالبہ کر سکتا ہے۔ ٹربیونل اگر کسی وکیل کے متعلق کارروائی کے بعد اس کے بطور وکیل کام کرنے سے روکنے کا فیصلہ کرے تو اس کا لائسنس ضبط کر لیا جاتا ہے۔

سوال 7۔ صوبائی بار کونسلوں کی تادیبی کمیٹی اور ٹربیونل کو تفتیش کے دوران کیا اختیارات حاصل ہوتے ہیں؟

جواب۔ تفتیشی مقاصد کے لیے صوبائی بار کونسلوں کی تادیبی کمیٹی اور ٹربیونل وہ تمام اختیارات استعمال کر سکتے ہیں جو ضابطہ دیوانی کے تحت عام عدالتوں کو حاصل ہیں مثلاً متعلقہ شخص کو حاضر کرنے، دستاویزات یا ثبوت پیش کرنے کا حکم دینے اور گواہوں کے پیش کرنے کے اختیارات وغیرہ۔ ٹربیونل متعلقہ فرد یا دستاویزات کو پیش کرنے کے لئے سمن جاری کرنا چاہے تو اس کا اجراء اس عدالت سے کرائے گا جس کے دائرہ اختیار کے تحت وہ کمیٹی یا ٹربیونل کام کر رہا ہے۔ ٹربیونل کے حکم سے متاثرہ شخص 60 دن کے اندر پاکستان بار کونسل میں اپیل کر سکتا ہے جس کی سماعت تادیبی کمیٹی کرے گی اور کوئی مناسب حکم جاری کرے گی۔

سوال 8۔ پاکستان بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کو کیا اختیارات حاصل ہیں؟

جواب۔ پاکستان بار کونسل کی تادیبی کمیٹی اپنی تحریک پر کسی وکیل کے خلاف تادیبی کارروائی جو صوبائی بار کونسل کے سامنے جاری ہو، کو طلب کر کے اس کی تفتیش کرنے اور اسے نمٹانے کا اختیار رکھتی ہے۔ پاکستان بار کونسل از خود بھی کسی وکیل کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ پاکستان بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کے حکم سے متاثرہ شخص 60 دن کے اندر سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر سکتا ہے۔ پاکستان بار کونسل کی تادیبی کمیٹی، اپنی تحریک پر یا کسی اور وجہ سے اپنے دیئے ہوئے کسی حکم پر نظر ثانی بھی کر سکتی ہے۔

سوال 9۔ کسی وکیل کو کام سے روکنے کے متعلق سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے پاس کیا اختیارات ہیں؟

جواب۔ (1) سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کسی وکیل کے خلاف شکایت بار کونسل میں بھیجتے وقت اس وکیل کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد اگر اس نتیجے پر پہنچے کہ اس نے عدالت کے سامنے جاری کسی کارروائی میں سنگین بدانتظامی یا پیشہ ورانہ بددیانتی کا ارتکاب کیا ہے اور اس کی معطلی ضروری ہے تو وہ اس کی وکالت کی معطلی کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

(2) ماتحت عدالت کی جانب سے کسی وکیل کے خلاف شکایت موصول ہونے پر ہائی کورٹ اسی طرح متعلقہ وکیل کو وکالت سے روکنے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

سوال 10۔ وکلاء کی پیشہ ورانہ غفلت کی صورت میں کارروائی کے طریقہ کار سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی وکلاء کی پیشہ ورانہ غفلت کی صورت میں کارروائی کے طریقہ کار سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومت پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔
فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد، فون نمبر 739-739-111، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) وکلاء اور بار کونسلوں کا قانون 1973ئ۔